रजिस्ट्री सं. डि/221 Registered No.D-221

भारत का राजपत्र
THE GAZETTE OF INDIA
دی گزٹ آف انڈیا
असाधारण
EXTRAORDINARY
غیر معمولی
भाग XVII अनुभाग I
PART XVII SECTION I
XVII حصہ I سیکشن
प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY
اتھارٹی سے شائع کیا گیا

स. I	नई दिल्ली	सोमवार	18 मार्च 2013	27 फालगुन	1934 शक	खंड III
No. I	New Delhi	Monday	18 March 2013	27 Phalguna	1934 saka	Vol. III
نمبر 1	نئی دہلی	سوموار	18 مارچ 2013	27 پھالگن	1934 شک	جلد III

विधि और न्याय मंत्रालय
(विधायी विभाग)

15 फरवरी, 2013 / माघ 26,1934 (शक)

''तहफ्फुज़ तवानाई ऐक्ट, 2001; आम तबाही के हथियार और उनका निज़ाम–ए–हवालगी(ग़ैर कानूनी सरगरमियों की मुमानिअत) ऐक्ट, 2005 पेट्रोलियम और कुदरती गैस जाब्ताबंदीबोर्ड, ऐक्ट, 2006; कौमी इदारे बराए तकनालोजीऐक्ट,2007और मुसल्लह अफवाज ट्रिबुनल ऐक्ट,2007''का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम,1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू मे प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा ।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

15 February, 2013/Magh 26, 1934 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- " The energy conservation Act, 2001; The Weapons of Mass Destruction and their Delivery systems(Prohibition of unlawful Activicties) Act; 2005; the Petroleum and Natural Gas Regulatory Board Act; 2006; The National Institutes of Technology Act; 2007 and the Armed Forces Tribunal Act; 2007"is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in urdu under clause(a) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف
(محکمہ وضع قانون)

مندرجہ ذیل ایکٹ ہائے بعنوان:-تحفظ توانائی ایکٹ، 2001؛ عام تباہی کے ہتھیار اور ان کے نظام حوالگی (غیر قانونی سرگرمیوں کی ممانعت) ایکٹ، 2005؛ پٹرولیم اور قدرتی گیس ضابطہ بندی بورڈ، ایکٹ، 2006؛ قومی ادارے برائے تکنالوجی ایکٹ، 2007 اور مسلح افواج ٹریبونل ایکٹ، 2007'' کا اردو ترجمہ صدر کی اتھارٹی سے شائع کیا جارہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

P. K. Malhotra,
Secretary to the Government of India.

قیمت - 5 روپے

قومی تکنالوجی ادارے ایکٹ، 2007

(نمبر 29 بابت 2007)

(5-جون، 2007)

ایکٹ، تاکہ تکنالوجی کے بعض اداروں کو قومی اہمیت کے ادارے قرار دیا جائے اور انجینئرنگ، تکنالوجی، انتظامیہ، تعلیم، سائنس اور فن کے شعبوں میں ہدایات اور تحقیق اور ایسے شعبوں میں علم کے حصول اور تشہیر کے فروغ کے لئے اور اس سے منسلک یا ضمنی بعض دیگر امور کے لئے توضیع کی جائے۔

لہٰذا پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے اٹھاونویں سال میں حسبِ ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب-I

ابتدائیہ

مختصر نام اور نفاذ-1 -(1) اس ایکٹ کو قومی تکنالوجی ادارے ایکٹ، 2007 کہا جائے گا۔

(2) یہ ایسی * تاریخ پر نافذ العمل ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے اور اس ایکٹ کی مختلف توضیعات کے لئے مختلف تاریخیں مقرر کی جاسکیں گی۔

---

* تاریخ 15-8-2007 سے نافذ۔

بعض اداروں کو قومی اہمیت کے اداروں کے طور پر قرار دیا جانا-2- چونکہ فہرست بند میں متذکرہ اداروں کے مقاصد ایسے ہیں جو اُن کو قومی اہمیت کے ادارے بنائیں، ذریعہ ہٰذا قرار دیا جاتا ہے کہ ایسا ہر ایک ادارہ قومی اہمیت کا ادارہ ہے۔

تعریفات-3- اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،۔

(الف) ''بورڈ'' سے، کسی ادارہ کی نسبت، اس کا بورڈ آف گورنرس مراد ہے؛

(ب) ''چیر پرسن'' سے بورڈ کا چیر پرسن مراد ہے؛

(ج) ''مماثل ادارہ'' سے، فہرست بند کے خانہ (2) میں متذکرہ سوسائیٹی کی نسبت، فہرست بند کے خانہ (3) میں مصرحہ ادارہ مراد ہے؛

(د) ''کونسل'' سے دفعہ 30 کے ضمن (1) کے تحت قائم کی گئی کونسل مراد ہے؛

(ہ) ''ڈپٹی ڈائریکٹر'' سے، کسی ادارہ کی نسبت، اس کا ڈپٹی ڈائریکٹر مراد ہے؛

(و) ''ڈائریکٹر'' سے کسی ادارہ کی نسبت، اس کا ڈائریکٹر مراد ہے؛

(ز) ''ادارہ'' سے فہرست بند کے خانہ (3) میں متذکرہ اداروں میں سے کوئی ادارہ مراد ہے؛

(ح) ''اطلاع نامہ'' سے، سرکاری گزٹ میں شائع کوئی اطلاع نامہ مراد ہے؛

(ط) ''مقررہ'' سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛

(ی) ''رجسٹرار'' سے، کسی ادارہ کی نسبت، اس کا رجسٹرار مراد ہے؛

(ک) ''فہرست بند'' سے، ایکٹ سے منسلکہ فہرست بند مراد ہے؛

(ل) ''سنیٹ'' سے، کسی ادارہ کی نسبت، اسکا سنیٹ مراد ہے؛

(م) ''سوسائٹی'' سے، سوسائٹیوں کی رجسٹری ایکٹ، 1860 کے تحت اور فہرست بند کے خانہ نمبر (2) میں متذکرہ رجسٹر شدہ سوسائٹیوں میں سے کوئی سوسائٹی مراد ہے؛

(ن) ''قانون موضوعہ'' اور ''آرڈیننس'' سے، کسی ادارہ کی نسبت، اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے اُس ادارے کے قانون موضوعہ اور آرڈیننس مراد ہیں۔

باب II

ادارے

اداروں کی تشکیل-4-(1) فہرست بند کے خانہ (3) میں متذکرہ اداروں کا ہر ادارہ ایک سند یافتہ جماعت ہوگا جس کا دائمی تسلسل ہوگا اور ایک مشترکہ مہر ہوگی اور وہ اس نام سے دعویٰ کرے گا اور اُس پر دعویٰ کیا جائے گا۔

(2) ہر مذکورہ اداروں کی تشکیل دینے والی سند یافتہ جماعت ادارے کے موجودہ بورڈ کے چیر پرسن، ایک ڈائریکٹر اور دیگر اراکین پر مشتمل ہوگی۔

اداروں کی تشکیل کا موثر ہونا-5-اس ایکٹ کے نفاذ پر اور اس ایکٹ کے نفاذ سے،۔

(الف) کسی قانون ماسوائے اس ایکٹ کے، یا کسی معاہدہ یا دیگر دستاویز میں کسی سوسائٹی کا کوئی حوالہ مماثل ادارے کے کسی حوالے کے طور پر متصور ہوگا؛

(ب) کسی سوسائٹی کی تمام جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ یا کسی سوسائٹی سے متعلق تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ، مماثل ادارہ میں مرکوز ہوگی؛

(ج) کسی سوسائٹی کے تمام حقوق اور ذمہ داریاں مماثل ادارے کو منتقل کئے جائیں گے اور وہ مماثل ادارے کے حقوق اور ذمہ داریاں ہونگے؛ اور

(د) کسی سوسائٹی کے ذریعے مامور کیا گیا ہر شخص، ایسے نفاذ سے عین قبل مماثل ادارے میں اُسی معیاد کے لئے، اُسی مختانہ پر اور ان ہی شرائط اور قیود پر اور پنشن، رخصتی، گریچوٹی، پراویڈنٹ فنڈ اور دیگر امور پر اپنے عہدے یا خدمت پر فائز رہے گا جیسا کہ وہ فائز رہا ہوتا اگر یہ ایکٹ پاس نہ کیا جاتا اور ایسا کرنا اس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ اُس کی ملازمت ختم نہیں کی جاتی ہے یا ایسی میعاد، مختانہ اور

شرائط اور قیود قوانین موضوعہ کے ذریعے باضابطہ طور پر تبدیل نہ کئے جائیں:

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر ایسی کی گئی تبدیلی ایسے ملازم کو قابل قبول نہ ہو تو ملازم کے ساتھ کئے گئے معاہدے کی شرائط پر، یا اگر اس سلسلے میں اس میں کوئی توضیع نہ کی گئی ہو تو ادارے کے ذریعے، مستقل ملازم کی صورت میں تین مہینوں کے مختانے کے مساوی اس کو کی گئی ادائیگی کی مطابقت میں ادارے کے ذریعے ختم کی جاسکے گی۔

اداروں کے اختیارات -6-(1) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، ہر ادارہ مندرجہ ذیل اختیارات استعمال کرے گا اور مندرجہ ذیل فرائض انجام دے گا، یعنی:۔

(الف) انجینئرنگ اور تکنالوجی، انتظامی، تعلیم، سائنس اور فن کے ایسے شعبوں میں درس اور تحقیق، جیسا کہ ادارہ مناسب سمجھے، اور ایسے شعبوں میں علم کے حصول اور تشہیر کے فروغ کے لئے توضیع کرنا؛

(ب) امتحانات منعقد کرنا اور ڈگریاں، ڈپلوما اور دیگر علمی امتیازات یا خطابات عطا کرنا؛

(ج) اعزازی ڈگریاں یا دیگر امتیازات عطا کرنا؛

(د) فیس اور دیگر اخراجات طے کرنا، ان کا مطالبہ کرنا اور انہیں وصول کرنا؛

(ہ) طلباء کی رہائش کے لئے ہال اور ہوسٹل قائم کرنا، ان کی دیکھ بھال کرنا اور انکا انتظام کرنا؛

(و) ادارے کے طلباء کی رہائش کی نگرانی اور کنٹرول کرنا اور ڈسپلن منضبط کرنا اور ان کی صحت، عام بہبودی اور ثقافت اور اجتماعی زندگی کو فروغ دینے کے لئے انتظامات کرنا؛

(ز) ادارے کے طلباء کے لئے نیشنل کیڈٹ کور کی یونٹیں قائم رکھنے کے لئے توضیع کرنا؛

(ح) مرکزی حکومت کی ماقبل منظوری سے تدریسی اور دیگر اسامیاں ماسوائے ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر کے اُنکی تقرریاں کرنا؛

(ط) قوانین موضوعہ اور آرڈیننس مرتب کرنا اور ان کی تبدیلی، ترمیم یا منسوخ کرنا؛

(ی) کوئی جائیداد جو ادارہ کی ہو یا ادارے میں مرکوز ہو، ایسے طریقے میں نپٹائی جائے گی جیسا کہ ادارہ ادارے کے مقاصد کے فروغ کے لئے مناسب سمجھے؛

(ک) حکومت سے تحائف، گرانٹس، چندے یا عطیے وصول کرنا اور موصی، واہب یا انتقال کنندہ، جیسی

کہ صورت ہو، سے منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کی وصیت، چندے اور منتقلیاں وصول کرنا؛

(ل) دنیا کے کسی حصے میں اساتذہ اور اسکالروں کی ادلا بدلی کے ذریعے ایسے تعلیمی یا دیگر اداروں سے تعاون کرنا جنکے کلی یا جزوی طور پر وہی مقاصد ہوں جو ادارے کے ہوں اور مجموعی طور پر ایسے طریقے میں جیسا کہ اُن کے عام مقاصد کے موافق ہوں؛

(م) فیلوشپ، وضائف، نمائش، انعامات اور تمغات قائم کرنا اور عطا کرنا،

(ن) ادارے سے متعلق علاقوں یا شعبوں میں مشاورت کرنا؛ اور

(س) ایسے سب کام انجام دینا جو ادارے کے کسی یا سبھی مقاصد کے حصول کے لئے ضروری، ضمنی یا ممد ہوں۔

(2) ضمن (1) میں مندرج کسی امر کے باوجود، کوئی ادارہ مرکزی حکومت کی ماقبل منظوری کے بغیر کوئی بھی غیر منقولہ جائیداد کسی بھی طریقے میں نہیں نپٹائے گا۔

ادارہ تمام نسلوں، عقیدوں اور طبقوں کے لئے کُھلا ہوگا-7-(1) ہر ادارہ کسی بھی جنس کے اشخاص کے لئے کُھلا ہوگا چاہے وہ کسی بھی نسل، عقیدے، ذات یا طبقہ کا ہو اور کوئی بھی امتحان یا شرط، اراکین، طلباء، اساتذہ یا کام گران یا کسی دیگر معاملات جو کسی بھی قسم کے ہوں، کو داخل کرنے یا تعینات کرنے میں مذہبی عقیدہ یا پیشہ کی بابت عائد نہیں ہوگی۔

(2) کسی بھی جائیداد کی وصیت، چندہ یا انتقال کسی بھی ادارے کے ذریعے قبول نہیں کیا جائے گا جس میں کونسل کی رائے میں اس دفعہ کے جذبے اور مقاصد کی مخالف شرائط یا وجوب ملوث ہوتے ہوں۔

اداروں میں تعلیم-8-ہر ایک ادارے میں اس سلسلے میں بنائے گئے قوانین موضوعہ اور آرڈیننس کی مطابقت میں ادارہ کے ذریعے یا ادارے کے نام پر تعلیمات کا انعقاد کیا جائے گا۔

وزیٹر-9-(1) بھارت کا صدر ہر ایک ادارے کا وزیٹر ہوگا۔

(2) وزیٹر کسی ادارے کے کام اور پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک یا ایک سے زیادہ اشخاص مقرر کر سکے گا اور اس کے معاملات کی تحقیقات کرے گا اور وہ اس پر ایسے طریقے میں رپورٹ دے گا جیسا کہ وزیٹر

ہدایت کرے۔

(3) کسی ایسی رپورٹ کے موصول ہونے پر، وزیٹر ایسی کارروائی کر سکے گا اور ایسی ہدایت جاری کر سکے گا جیسا کہ وہ رپورٹ میں نپٹائے گئے معاملات میں سے کسی کی نسبت ضروری سمجھے اور ادارہ مناسب وقت کے اندر ایسی ہدایات کی تعمیل کرنے کا پابند ہوگا۔

اداروں کے حکام-10-ادارے کے مندرجہ ذیل حکام ہونگے، یعنی:-

(الف) بورڈ آف گورنرس؛

(ب) سنیٹ؛ اور

(ج) ایسے دیگر حکام جیسا کہ قوانین موضوعہ کے ذریعے قرار دئے جا سکیں کہ وہ ادارے کے حکام ہونگے۔

مجلس منتظمین-11-ہر ادارے کا بورڈ مندرجہ ذیل اراکین پر مشتمل ہوگا، یعنی:-

(الف) وزیٹر کے ذریعے نامزد کیا جانے والا چیر پرسن؛

(ب) ڈائریکٹر، بہ اعتبار عہدہ؛

(ج) دو اشخاص جو حکومت بھارت کے جوائینٹ سیکرٹری کے رتبے سے کم کے نہ ہوں اور جو تکنیکی تعلیم اور مالیات سے متعلق ہوں، مرکزی حکومت کے ذریعے نامزد کئے جائینگے؛

(د) ایسی ریاستی حکومت کے ذریعے، جہاں ادارہ واقع ہو، ایسے اشخاص میں سے دو اشخاص نامزد کئے جائیں گے جو اُس حکومت کی رائے میں، شہرت یافتہ تکنالوجسٹ یا صنعت کار ہوں؛

(ہ) دو اشخاص، جن میں سے کم از کم ایک عورت ہو، جنہیں تعلیم، انجینئرنگ یا سائنس میں خصوصی علم یا عملی مہارت ہو، کونسل کے ذریعے نامزد کئے جائینگے؛ اور

(و) سنیٹ کے ذریعے ادارے کے ایک پروفیسر اور ایک اسسٹنٹ پروفیسر یا ایک لیکچرار کو نامزد کیا جائے گا۔

بورڈ کے اراکین کا معیاد عہدہ، خالی اسامیاں اور واجب الادا الاؤنس-12-اس دفعہ میں بہ استثناء دیگر طور پر توضیع ہو،-

(الف) بورڈ کے چیر پرسن یا دیگر اراکین کی معیاد عہدہ ان کی نامزدگی کی تاریخ سے تین سال ہوگی؛

(ب) بہ اعتبار عہدہ کسی رُکن کی معیاد عہدہ برقرار رہے گی اگر وہ اس عہدے پر فائز رہے جس کی بناء پر وہ رُکن ہے؛

(ج) دفعہ 11 کے فقرہ (و) کے تحت کسی نامزد رُکن کی معیاد عہدہ اس کی نامزدگی کی تاریخ سے دو سال کی ہوگی؛

(د) کوئی اتفاقی خالی اسامی دفعہ 11 کی توضیعات کی مطابقت میں پُر کی جائے گی؛

(ہ) کوئی اتفاقی خالی اسامی کو پُر کرنے کے لئے نامزد کسی رُکن کی معیاد عہدہ اس رُکن کی بقیہ مدت کے لئے برقرار رہے گی جسکی جگہ وہ نامزد کیا گیا ہو؛

(و) بورڈ کا رُکن ادارہ سے ایسے الاؤنس، اگر کوئی ہوں، کا حقدار ہوگا جن کی قانون موضوعہ میں توضیع کی جا سکے لیکن دفعہ 11 کے فقرہ جات (ب) اور (و) میں محولہ اراکین کے علاوہ کوئی رُکن اس فقرہ کی وجہ سے کسی مشاہرہ کا حقدار نہیں ہوگا۔

بورڈ کے اختیارات اور کار منصبی-13-(1) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، ہر ادارے کا بورڈ ادارے کے امور کی عام نگرانی، ہدایات اور کنٹرول کا ذمہ دار ہوگا اور ادارے کے تمام ایسے اختیارات استعمال کرے گا جن کی اس ایکٹ، قوانین موضوعہ اور آرڈیننس کے ذریعے بصورت دیگر توضیع نہ کی گئی ہو اور اسے سنیٹ کی کارروائیوں کا جائزہ لینے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کو مُضرت پہنچائے بغیر ہر ادارے کا بورڈ،-

(الف) ادارے کے انتظام اور کام کاج سے متعلق حکمت عملی کے سوالات پر فیصلے لے گا؛

(ب) ادارے پر مطالعہ کے کورسز قائم کرے گا؛

(ج) قوانین موضوعہ بنائے گا؛

(د) ادارے میں تدریسی اور دیگر اسامیاں قائم کرے گا اور ان پر اشخاص کی تقرریاں کرے گا؛

(ہ) آرڈیننس پر غور اور انکی ترمیم یا انہیں منسوخ کرے گا؛

(و) اگلے مالی سال کے لئے ادارے کی سالانہ رپورٹ، سالانہ حسابات اور بجٹ تخمینہ جات پر غور کرے گا اور ایسی قرارداد پاس کرے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے اور اُنکو اپنے ترقیاتی منصوبوں کے ایک گوشوارے سمیت کونسل کو پیش کرے گا؛

(ز) ایسے دیگر اختیارات کا استعمال کرے گا اور ایسے دیگر فرائض انجام دے گا جو اس ایکٹ یا قوانین موضوعہ کے ذریعے اسکو عطا کئے جائیں یا اس پر عائد کئے جائیں۔

(3) بورڈ کو ایسی کمیٹیاں مقرر کرنے کا اختیار حاصل ہوگا جو وہ اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرنے اور اپنے فرائض انجام دینے کے لئے ضروری سمجھے۔

سنیٹ -14- ہر ادارے کا سنیٹ مندرجہ ذیل اشخاص پر مشتمل ہوگا، یعنی:-

(الف) ڈائریکٹر، بہ اعتبار عہدہ، جو سنیٹ کا چیرمین ہوگا؛

(ب) ڈپٹی ڈائریکٹر، بہ اعتبار عہدہ؛

(ج) ادارے میں ہدایات دینے کی غرض سے ادارے کے ذریعے مقرر یا اس حیثیت سے تسلیم کئے گئے پروفیسرس؛

(د) چیرپرسن کے ذریعے ایسے تین اشخاص کو، جن میں سے ایک عورت ہوگی، جو ادارے کے ملازمین نہ ہوں، ڈائریکٹر کے صلاح ومشورے سے، سائنس، انجینئرنگ اور علم وادب کے میدان سے ہر ایک میدان میں شہرت یافتہ ماہران تعلیم میں سے نامزد کیا جائے گا؛

(ہ) عملہ کے ایسے دیگر اراکین جیسا کہ قوانین موضوعہ میں مرتب کئے جاسکیں۔

سنیٹ کے کار منصبی -15- اس ایکٹ، قانون موضوعہ اور آرڈیننس کی توضیعات کے تابع، کسی ادارہ کے سنیٹ کو ادارے میں درس، تعلیم اور امتحان کے معیاروں پر کنٹرول اور عام ضابطہ حاصل ہوگا اور وہ ان کی

دیکھ ریکھ کے لئے ذمہ دار ہوگا اور وہ ایسے دیگر اختیارات کا استعمال اور ایسے دیگر فرائض انجام دے گا جو قانون موضوعہ کے ذریعے اس کو عطا یا اس پر عائد کئے جاسکیں۔

بورڈ کا چیر پرسن -16-(1) چیر پرسن عام طور پر بورڈ کے اجلاسوں اور ادارے کے کنووکیشنوں کی صدارت کرے گا۔

(2) چیر پرسن کا یہ فرض ہوگا کہ وہ بورڈ کے ذریعے لئے گئے فیصلوں پر عملدرآمد کو یقینی بنائے۔

(3) چیر پرسن ایسے دیگر اختیارات کا استعمال کرے گا اور ایسے دیگر فرائض انجام دے گا جیسے کہ اس ایکٹ یا قوانین موضوعہ کے ذریعے اُسکو تفویض کئے جاسکیں۔

ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر -17-(1) ادارے کے ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر کو وزیٹر کے ذریعے تشکیل دی گئی منتخبہ کمیٹی کی سفارشات پر ایسی قیود اور شرائط پر اور ایسے طریقے میں مقرر کیا جائے گا جن کی صراحت قوانین موضوعہ کے ذریعے کی جائے۔

(2) ڈائریکٹر ادارے کا اعلیٰ تدریسی اور عاملہ افسر ہوگا اور ادارے کے صحیح انتظام کے لئے اور درس دینے اور اس میں نظم وضبط کی دیکھ ریکھ کے لئے ذمہ دار ہوگا۔

(3) ڈائریکٹر بورڈ کو سالانہ رپورٹ اور حسابات پیش کرے گا۔

(4) ڈائریکٹر ایسے دیگر اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے دیگر فرائض انجام دے گا جیسا کہ اس ایکٹ یا قوانین موضوعہ یا آرڈیننس کے ذریعے اُسکو تفویض کئے جاسکیں۔

(5) ہر ادارے کا ڈپٹی دائریکٹر ایسے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے دیگر فرائض انجام دے گا جیسا کہ اس ایکٹ یا قوانین موضوعہ یا آرڈیننس کے ذریعے اس کو تفویض کئے جاسکیں۔

رجسٹرار -18-(1) ہر ادارے کے رجسٹرار کو ایسی قیود اور شرائط پر مقرر کیا جائے گا جیسا کہ قوانین موضوعہ کے ذریعے مرتب کی جاسکیں اور وہ ادارے کے ریکارڈ، مشترکہ مہر اور فنڈ اور ادارے کی ایسی دیگر جائیداد کا متولی ہوگا جیسا کہ بورڈ اسکی تحویل میں دے۔

(2) رجسٹرار بورڈ، سنیٹ اور ایسی کمیٹیوں کے سیکرٹری کی حیثیت سے کام کرے گا جن کی صراحت قوانین

موضوعہ کے ذریعے کی جاسکے۔

(3) رجسٹرار اپنے فرائض کی صحیح انجام دہی کے لئے ڈائریکٹر کو جوابدہ ہوگا۔

(4) رجسٹرار ایسے دیگر اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے دیگر فرائض انجام دے گا جیسا کہ اِس ایکٹ یا قوانین موضوعہ یا ڈائریکٹر کے ذریعے اُسکو تفویض کئے جاسکیں۔

دیگر حُکام اور افسران-19-متذکرہ بالا کے علاوہ حکام اور افسران کے اختیارات اور فرائض سنیٹ کے ذریعے متعین کئے جائینگے۔

مرکزی حکومت کے ذریعے گرانٹس-20-اس ایکٹ کے تحت اداروں کو اپنے کار منصبی موثر طور پر انجام دینے کے قابل بنانے کی غرض سے، مرکزی حکومت، اس سلسلے میں قانون کے ذریعے پارلیمنٹ کے ذریعے کئے گئے واجب تصرف کے بعد، ہر ادارے کو ہر ایک مالی سال میں ایسی رقوم اور ایسے طریقے میں ادا کرے گی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

ادارے کا فنڈ-21-(1) ہر ادارہ ایک فنڈ مرتب رکھے گا جس میں حسب ذیل جمع کیا جائے گا:-

(الف) مرکزی حکومت کے ذریعے مہیا کئے گئے تمام زرنقد؛

(ب) ادارے کے ذریعے حاصل شدہ تمام فیس اور دیگر اخراجات؛

(ج) گرانٹس، تحائف، چندے، عطیے، توارث یا منتقلیوں کی صورت میں ادارے کے ذریعے حاصل شدہ تمام زرِنقد۔

(د) کسی دیگر طریقے میں یا کسی دیگر ذرائع سے ادارے کے ذریعے حاصل شدہ تمام زرِنقد۔

(2) ہر ادارے کے فنڈ میں جمع شدہ تمام زرِنقد ایسے بنکوں میں جمع کئے جائیں گے اور انکی ایسے طریقے میں سرمایہ کاری کی جائے گی جیسا کہ ادارہ مرکزی حکومت کی منظوری سے طے کرے۔

(3) ہر ادارے کا فنڈ ادارے کے اخراجات کو پورا کرنے کیلئے استعمال کیا جائے گا جس میں اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات کے استعمال کرنے اور اپنے فرائض انجام دینے میں کئے گئے اخراجات شامل ہیں۔

حسابات اور آڈٹ-22-(1) ہر ادارہ مناسب حسابات اور دیگر متعلقہ ریکارڈ مرتب رکھے گا اور بشمول چٹھا حسابات کا ایک سالانہ گوشوارہ ایسے طریقے میں تیار کرے گا جیسا کہ بھارت کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کے صلح و مشورے سے مرکزی حکومت کے ذریعے اطلاع نامے کے ذریعہ صراحت کی جائے۔

(2) ہر ادارے کے حسابات کا آڈٹ بھارت کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کے ذریعے کیا جائے گا اور ایسے آڈٹ کی نسبت اُس کے ذریعے کئے گئے اخراجات ادارے کے ذریعے بھارت کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کو ادا کئے جائینگے۔

(3) بھارت کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل اور کسی ادارے کے حسابات کے آڈٹ کی نسبت اُس کے ذریعے مقرر کئے گئے کسی شخص کو وہی حقوق، مراعات اور اتھارٹی حاصل ہوگی جو سرکاری حسابات کے آڈٹ کی نسبت کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کو حاصل ہے اور خاص طور پر بہی کھاتوں، حسابات، منسلکہ ووچروں اور دیگر دستاویزات پیش کرنے کی مانگ کرنے اور ادارے کے دفتروں کا معائینہ کرنے کے حقوق حاصل ہونگے۔

(4) ہر ادارے کے حسابات جو بھارت کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل یا اس سلسلے میں اس کے ذریعے مقرر کئے گئے کسی دیگر شخص کے ذریعے مصدقہ ہوں، اس پر آڈیٹر رپورٹ کے بشمول مرکزی حکومت کو سالانہ ارسال کئے جائیں گے اور حکومت مذکورہ کو ایسے طریقہ کار، جیسا کہ مرکزی حکومت کے ذریعے مرتب کیا جائے، کی مطابقت میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے سامنے رکھوائے گی۔

پنشن اور پراویڈنٹ فنڈ-23-ہر ادارہ اپنے ملازمین کے فائدے کیلئے ایسا پراویڈنٹ فنڈ یا پنشن فنڈ تشکیل دے گا یا ایسی بیمہ اسکیم کی توضیع کرے گا جیسا کہ وہ، ایسے طریقے اور ایسی شرائط کے تابع، جو قانون موضوعہ کے ذریعے مقرر کیا جائے، مناسب سمجھے۔

تقرریاں-24-ہر ادارے کے عملے کی تمام تقرریاں ماسوائے ڈائیریکٹر اور ڈپٹی ڈائیریکٹر کے، قوانین موضوعہ میں مرتب کئے گئے طریقہ کار کی مطابقت میں حسب ذیل کے ذریعے کی جائیں گی:۔

(الف) بورڈ کے ذریعے، اگر تقرری لیکچرر یا اِس سے اُوپر کی اسامی کیلئے تدریسی عملہ میں کی جاتی ہے یا اگر تقرری کسی بھی کیڈر میں جس کیلئے زیادہ سے زیادہ تنخواہ اسکیل دس ہزار پانچ سو روپے سے تجاوز

کرے، غیر تدریسی عملہ میں کی جاتی ہے؛

(ب) کسی دیگر معاملے میں ڈائیریکٹر کے ذریعہ۔

قوانین موضوعہ -25- اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، قوانین موضوعہ مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی ایک امر کی توضیع کرسکیں گے یعنی:۔

(الف) اعزازی ڈگریاں عطا کرنا؛

(ب) علمی محکموں کی تشکیل؛

(ج) ادارے میں مطالعے کے کورسوں کیلئے اور ادارے کی ڈگریوں اور ڈپلوماز کے امتحانات میں داخلے کے لئے عائد کی جانے والی فیس؛

(د) فیلوشپ، وظیفے، نمائش، تمغات اور انعامات قائم کرنا؛

(ہ) ادارے کے افسروں کی میعاد عہدہ اور تقرری کا طریقہ؛

(و) ادارے کے اساتذہ کی تعلیمی اہلیتیں؛

(ز) ادارے کے اساتذہ اور دیگر عملے کی زمرہ بندی، تقرری کا طریقہ کار اور ملازمت کی شرائط و قیود کا تعین؛

(ح) ادارے کے افسروں، اساتذہ اور دیگر عملہ کے فائدہ کے لئے پنشن، بیمہ اور پراویڈنٹ فنڈ کی تشکیل؛

(ط) ادارے کی اتھارٹیوں کی تشکیل، اختیارات اور فرائض؛

(ی) ہالوں اور ہوسٹلوں کا قیام اور دیکھ ریکھ؛

(ک) ادارے کے طلباء کی رہائش کے حالات اور ہالوں اور ہوسٹلوں میں رہائش کے لئے فیس اور دیگر اخراجات عائد کرنا؛

(ل) بورڈ کے چیر پرسن اور اراکین کو ادا کئے جانے والے الاؤنس؛

(م) بورڈ کے احکامات اور فیصلہ جات کی تصدیق؛ اور

(ن) بورڈ، سنیٹ یا کسی کمیٹی کے اجلاس، ایسے اجلاسوں کا کورم اور اُنکے کام کاج کے انعقاد میں اپنایا جانے والا طریقہ کار۔

قوانین موضوعہ کس طرح بنائے جائیں-26-(1) ہر ادارے کے پہلے قوانین موضوعہ وزیٹر کی ماقبل منظوری سے مرکزی حکومت کے ذریعے مرتب کئے جائیں گے اور اسکی ایک نقل پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے، جتنی جلد ممکن ہو، رکھی جائیگی۔

(2) بورڈ، وقتاً فوقتاً نئے یا اضافی قوانین موضوعہ بنا سکے گا یا اس دفعہ میں وضع شدہ طریقے میں قوانین موضوعہ کی ترمیم کر سکے گا یا منسوخ کر سکے گا۔

(3) ہر نئے قانون موضوعہ یا قوانین موضوعہ میں اضافے یا قوانین موضوعہ میں کسی ترمیم یا اسے منسوخ کئے جانے کے لئے وزیٹر کی ماقبل منظوری مقصود ہوگی جو اس کی منظوری عطا کر سکے گا یا منظوری کو روک سکے گا یا بورڈ کو غور وخوض کے لئے بھیج سکے گا۔

(4) کسی نئے قانون موضوعہ یا موجودہ قانون کی ترمیم یا منسوخ کرنے والے کسی قانون موضوعہ کو کوئی جوازیت حاصل نہیں ہوگی جب تک کہ وزیٹر کے ذریعے اس کی منظوری نہ دے دی گئی ہو۔

آرڈیننس-27-اس ایکٹ اور قوانین موضوعہ کی توضیعات کے تابع ہر ادارے کے آرڈیننسز مندرجہ ذیل تمام امور یا کسی امر کے لئے توضیع کر سکیں گے، یعنی:-

(الف) ادارے میں طلباء کا داخلہ؛

(ب) ادارے کی تمام ڈگریوں اور ڈپلوماز کے لئے مرتب کئے جانے والے مطالعہ کے کورسز؛

(ج) وہ شرائط جن کے تحت طلباء ڈگری یا ڈپلوما کورسز میں اور ادارے کے امتحانات میں داخل کئے جا سکیں گے اور ڈگری اور ڈپلوما کے اہل ہونگے؛

(د) فیلوشپ، وظیفے، نمائش، تمغات اور انعامات عطا کرنے کی شرائط؛

(ہ) امتحانی جماعتوں، ممتحن اور ثالثوں کی تقرری کا طریقہ اور شرائط اور اُن کے فرائض؛

(و) امتحانوں کا انعقاد؛

(ز) ادارے کے طلباء کے درمیان نظم ونسق قائم رکھنا؛

(ح) کوئی دیگر امر جو اس ایکٹ یا قوانین موضوعہ کے ذریعے آرڈیننسوں کے ذریعے وضع کیا جانا ہو یا وضع کیا جا سکے۔

آرڈیننس کس طرح بنائے جائیں-28-(1)اس دفعہ میں بہ استثناء دیگر طور پر توضیع ہو، آرڈیننس سنیٹ کے ذریعے بنائے جائینگے۔

(2)سنیٹ کے ذریعے بنائے گئے تمام آرڈیننس ایسی تاریخ سے اثر پذیر ہونگے جیسا کہ وہ ہدایت دے، لیکن ایسا بنایا گیا ہر آرڈیننس، جتنی جلد ممکن ہو، بورڈ کو پیش کیا جائے گا اور بورڈ کے ذریعے اس پر اپنے اگلے اجلاس میں غور کیا جائے گا۔

(3)بورڈ کو قرارداد کے ذریعے کسی ایسے آرڈیننس میں ردوبدل یا منسوخ کرنے کا اختیار حاصل ہوگا اور ایسا آرڈیننس ایسی قرارداد کی تاریخ سے حسبہ ردوبدل کیا ہوا یا منسوخ، جیسی کہ صورت ہو، ہو جائے گا۔

ثالثی کا ٹریبونل29-(1) کسی ادارے یا اسکے کسی ملازمین کے مابین معاہدے سے پیدا ہونے والے کسی تنازعہ کو، متعلقہ ملازم کی درخواست پر یا ادارے کی ایماء پر، ثالثی کے کسی ٹریبونل، جو ادارے کے ذریعے مقرر کئے گئے ایک رُکن، ملازم کے ذریعے نامزد کئے گئے ایک رُکن اور وزیٹر کے ذریعے مقررہ ایک ایمپائر پر مشتمل ہوگا، کے حوالے کیا جائے گا۔

(2)ٹریبونل کا فیصلہ حتمی ہوگا اور اس پر کسی عدالت میں اعتراض نہیں کیا جائے گا۔

(3) کسی امر جو ضمن (1) کے ذریعے ثالثی کے ٹریبونل کے حوالہ کیا جانا مقصود ہو، کی نسبت کسی عدالت میں کوئی دعویٰ یا کارروائی دائر نہیں ہوگی۔

(4) ثالثی کے ٹریبونل کو اپنا ضابطہ منضبط کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(5) ثالثی سے متعلق فی الوقت نافذ العمل کسی قانون میں کوئی بھی امر اس دفعہ کے تحت ثالثیوں کو لاگو نہیں ہوگا۔

باب III

کونسل

کونسل کا قیام -30-(1) ایسی تاریخ سے موثر جیسا کہ مرکزی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے صراحت کرے، فہرست بند کے خانہ (3) میں مصرحہ تمام اداروں کے لئے ایک مرکزی جماعت قائم کی جائے گی جسے کونسل کہا جائے گا۔

(2) کونسل مندرجہ ذیل اراکین پر مشتمل ہوگی، یعنی:-

(الف) مرکزی حکومت کی وزارت یا محکمہ کا انچارج وزیر جسے تکنیکی تعلیم کا انتظامی کنٹرول حاصل ہو، بہ اعتبارِ عہدہ، بحیثیت چیرمین؛

(ب) مرکزی حکومت کی وزارت یا محکمہ میں حکومت بھارت کا سیکرٹری جسے تکنیکی تعلیم کا انتظامی کنٹرول حاصل ہو، بہ اعتبار عہدہ، بحیثیت نائب چیرمین؛

(ج) ہر بورڈ کا چیرپرسن، بہ اعتبار عہدہ؛

(د) ہر ادارے کا ڈائریکٹر، بہ اعتبار عہدہ؛

(ہ) چیرمین یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، بہ اعتبار عہدہ؛

(و) ڈائریکٹر جنرل، سائنسی اور صنعتی تحقیق کونسل، بہ اعتبار عہدہ؛

(ز) حکومت بھارت کے چار سیکرٹری جو مرکزی حکومت کے بائیوتکنالوجی، ایٹمی توانائی، اطلاعاتی تکنالوجی اور خلاء کی وزارتوں یا محکموں کی نمائندگی کریں، بہ اعتبار عہدہ؛

(ح) چیرمین، کل ہند تکنیکی تعلیم کونسل، بہ اعتبار عہدہ؛

(ط) وزیٹر کے ذریعے نامزد کئے جانے والے کم سے کم تین لیکن زیادہ سے زیادہ پانچ، جن میں کم سے کم ایک عورت ہوگی جنہیں تعلیم، صنعت، سائنس یا تکنالوجی کی نسبت خصوصی علم یا عملی تجربہ حاصل ہو؛

(ی) پارلیمنٹ کے تین ارکان جن میں سے دولوک سبھا کے ذریعے اور ایک راجیہ سبھا کے ذریعے منتخب کئے جائینگے:

لیکن شرط یہ ہے کہ کونسل کے رُکن کا عہدہ، پارلیمنٹ کے کسی ایوان کے لئے کسی رُکن کو منتخب کئے جانے یا بحیثیت رُکن بنے رہنے کے لئے اس کے حامل کو نااہل قرار نہیں دے گا؛

(ک) ریاستی حکومت کے دو سیکرٹری جو تکنیکی تعلیم سے متعلق اُس حکومت کی وزارتوں یا محکموں میں سے ہوں جہاں ادارے وقوع پذیر ہوں، بہ اعتبار عہدہ؛

(ل) مرکزی حکومت کے انسانی وسائل ترقی وزارت یا محکمہ سے متعلق مالیاتی صلاح کار، بہ اعتبار عہدہ؛

(م) ایک افسر جو مرکزی حکومت کی وزارت یا محکمہ کے جوائینٹ سیکرٹری کے درجے سے کم کا نہ ہو اور جسے تکنیکی تعلیم کا انتظامی کنٹرول حاصل ہو، بہ اعتبارِ عہدہ، بحیثیت رکن سیکرٹری۔

کونسل کے اراکین کی معیادِ عہدہ، ان کی خالی اسامیاں اور واجب الادا الاؤنس-31-

(1) کسی رُکن کی معیادِ عہدہ اطلاع نامے کی تاریخ سے تین سال کی ہوگی:

لیکن شرط یہ ہے کہ کسی بہ اعتبار عہدہ کی معیادِ عہدہ اس وقت تک جاری رہے گی جب تک وہ اس عہدہ پر فائز رہتا جسکی بدولت وہ ایسا رکن ہے۔

(2) دفعہ 30 کے ضمن (2) کے فقرہ (ی) کے تحت منتخب کسی رُکن کی معیادِ عہدہ منقضی ہو جائیگی جونہی وہ اس ایوان کا رُکن نہ رہے جس نے اس کا انتخاب کیا ہو۔

(3) کسی اتفاقی خالی اسامی کو پُر کرنے کے لئے کسی نامزد یا منتخب رُکن کی معیادِ عہدہ اس رُکن کی بقیہ معیاد کے لئے جاری رہے گی جسکی جگہ وہ مقرر کیا گیا ہو۔

(4) اس دفعہ میں مندرج کسی امر کے باوجود کوئی رخصتی رُکن، بجز اس کے کہ مرکزی حکومت بصورت دیگر ہدایت دے، اپنے عہدے پر برقرار رہے گا جب تک کہ دیگر شخص اسکی جگہ پر بحیثیت رُکن مقرر نہ کیا جائے۔

(5) بہ اعتبارِ عہدہ رُکن کے علاوہ کونسل کے اراکین کو ایسے سفری اور دیگر الاؤنس ادا کئے جائیں گے جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

کونسل کے کار منصبی-32-(1) کونسل کا یہ عام فرض ہوگا کہ وہ تمام اداروں کی سرگرمیوں کو ہم آہنگ کرے۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کو مُضرت پہنچائے بغیر کونسل مندرجہ ذیل کار منصبی انجام دے گی یعنی:۔

(الف) کورسز کی مدت، اداروں کے ذریعے عطا کی جانے والی ڈگریوں اور دیگر تدریسی امتیازات، داخلہ معیاروں اور دیگر تدریسی امور پر صلاح دینا؛

(ب) ملازمین کے کاڈر، تقرری کا طریقہ کار اور شرائط ملازمت، وظیفے اور فری شپ کا قیام، فیس عائد کرنا اور مفادِ عامہ کے دیگر امور کے سلسلے میں حکمتِ عملی مرتب کرنا؛

(ج) ہر ادارے کی ترقی کے منصوبوں کا معائنہ کرنا اور ان میں سے ایسے منظور کرنا جنہیں وہ ضروری سمجھے اور ایسے منظور شدہ منصوبوں کی مالی دشواریوں کو بھی وسیع پیمانے پر نمایاں کرنا؛

(د) وزیٹر کو، اگر مقصود ہو، اس ایکٹ کے تحت اس کے ذریعے انجام دئے جانے والے کار منصبی کی نسبت صلاح دینا؛

(ہ) ایسے دیگر فرائض منصبی انجام دینا جیسا کہ اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت اُسکو تفویض کئے گئے ہوں۔

کونسل کا چیرمین-33-(1) کونسل کا چیرمین عام طور پر کونسل کے اجلاسوں کی صدارت کرے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ اُسکی غیر حاضری میں کونسل کا نائب چیرمین کونسل کے اجلاسوں کی صدارت کرے گا۔

(2) کونسل کے چیرمین کا یہ فرض ہوگا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ کونسل کے ذریعے لئے گئے فیصلوں پر عمل درآمد ہوتا ہے۔

(3) چیرمین ایسے دیگر اختیار استعمال کرے گا اور ایسے دیگر فرائض انجام دے گا جیسا کہ اس ایکٹ کے ذریعے اُسکو تفویض کئے گئے ہیں۔

(4) کونسل سال میں ایک بار اجلاس کرے گی اور اپنے اجلاسوں میں ایسا ضابطہ اپنائے گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

اس باب میں امور کی نسبت قواعد بنانے کا اختیار-34-(1) مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے، اس باب کی اغراض کو روبہ عمل لانے کیلئے قواعد بنا سکے گی۔

(2) خصوصی طور پر اور متذکرہ اختیار کی عمومیت کو مُضرت پہنچائے بغیر، ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع ہو سکے گی، یعنی:۔

(الف) دفعہ 31 کے ضمن (5) کے تحت کونسل کے اراکین کو واجب الادا سفری اور دیگر الاؤنس؛

(ب) دفعہ 33 کے ضمن (4) کے تحت کونسل کے اجلاسوں میں اپنایا جانے والا ضابطہ۔

(3) اس باب کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ اس کے بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے، تیس دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایوان میں، جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر متذکرہ بالا اجلاس یا اجلاسوں کے فوری بعد آنے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے قبل دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی ردوبدل کرنے پر اتفاق کریں، یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ اِس قاعدے کو نہ بنایا جائے، تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی ردوبدل کی ہوئی صورت میں موثر ہوگا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے کے تحت ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

باب IV

متفرق

خالی اسامیوں وغیرہ سے کام اور کارروائیاں کالعدم نہ ہونگیں-35-(1) اس ایکٹ یا قوانین موضوعہ کے تحت قائم کی گئی کونسل یا کسی ادارہ یا بورڈ یا سنیٹ یا کسی دیگر جماعت کا کوئی کام صرف مندرجہ ذیل کی وجہ سے کالعدم نہ ہوگا:۔

(الف) کہ کوئی خالی اسامی ہے یا اسکی تشکیل میں کوئی نقص ہے؛

(ب) کہ بحیثیت رُکن کام کرنے والے کسی شخص کے انتخاب، نامزدگی یا تقرری میں کوئی نقص ہے؛

(ج) ضابطے میں بے ضابطگی جو معاملہ کی صفت پر اثر انداز نہ ہوتی ہو۔

مشکلات رفع کرنے کا اختیار-36-(1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے، تو مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں شائع شدہ حکم کی رو سے، ایسی توضیعات وضع کر سکے گی، جو اس ایکٹ کی توضیعات کے متناقض نہ ہوں اور جو اسے مشکل رفع کرنے کے لئے ضروری یا قرین مصلحت معلوم ہوں:

بشرطیکہ ایسا کوئی حکم ایسی تاریخ سے دو سال کی مدت کے منقضی ہونے کے بعد نہیں کیا جائے گا جس پر اس ایکٹ کو صدر کی منظوری حاصل ہوئی ہے۔

(2) اس دفعہ کے تحت ہر ایک حکم، اس کے صادر ہونے کے بعد، جتنی جلد ممکن ہو سکے، پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

عبوری توضیعات-37-اس ایکٹ میں مندرج کسی امر کے باوجود ——————

(الف) اس ایکٹ کے نفاذ سے عین قبل اس طرح کار منصبی انجام دینے والی ہر ادارے کی مجلس منتظمین اس وقت تک ایسا کار منصبی انجام دینا جاری رکھے گی جب تک کہ اس ایکٹ کے تحت اُس ادارے کے لئے کوئی نیا بورڈ تشکیل نہ دے دیا جائے، لیکن اُس ایکٹ کے تحت کسی نئے بورڈ کی تشکیل پر، ایسی تشکیل سے پہلے عہدے پر فائز ہونے والے بورڈ کا رُکن عہدہ پر فائز نہ رہے گا۔

(ب) اس ایکٹ کے نفاذ سے قبل ہر ادارے کی نسبت تشکیل شدہ ہر سنیٹ اُس وقت تک اس ایکٹ کے تحت تشکیل دئے جانے والا سنیٹ تصور کیا جائے جب تک کہ اُس ادارے کے لئے اس ایکٹ کے تحت کوئی سنیٹ تشکیل نہ دے دیا جائے لیکن اس ایکٹ کے تحت نئے سنیٹ کی تشکیل پر ایسی تشکیل سے قبل عہدہ پر فائز رہنے والے سنیٹ کے اراکین عہدے پر فائز نہیں رہینگے۔

فہرست بند

[دفعات 3(ز)، (م) اور 4(1) ملاحظہ ہوں]

مرکزی اداروں کی فہرست جو ایکٹ میں شامل کیے گئے

نمبر شمار	سوسائٹی	مماثل ادارہ
1	موتی لعل نہرو قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، الہ آباد سوسائٹی	موتی لعل نہرو قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، الہ آباد۔
2	مولانا آزاد قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، بھوپال سوسائٹی	مولانا آزاد قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، بھوپال۔
3	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، کالی کٹ سوسائٹی	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، کالی کٹ۔
4	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، دُرگاپور سوسائٹی	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، دُرگاپور۔
5	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، ہمیر پور سوسائٹی	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، ہمیر پور۔
6	مالویہ قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، جے پور سوسائٹی	مالویہ قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، جے پور۔
7	ڈاکٹر بی۔ آر۔ امبیڈکر قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، جالندھر سوسائٹی	ڈاکٹر بی۔ آر۔ امبیڈکر قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، جالندھر۔
8	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، جمشید پور سوسائٹی	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، جمشید پور۔
9	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، کوروکشتر سوسائٹی	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، کوروکشتر۔
10	وسوسواریا قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، ناگپور سوسائٹی	وسوسواریا قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، ناگپور۔
11	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، پٹنہ سوسائٹی	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، پٹنہ۔
12	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، روڑکیلا سوسائٹی	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، روڑکیلا۔
13	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، سلچر سوسائٹی	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، سلچر۔

14	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، سرینگر سوسائٹی	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، سرینگر۔
15	سردار ولبھ بھائی قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی سورت سوسائٹی	سردار ولبھ بھائی قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، سورت۔
16	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، کرناٹک سورتکل سوسائٹی	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، کرناٹک سورتکل۔
17	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، تروچیراپلی سوسائٹی	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، تروچیراپلی۔
18	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، وارنگل سوسائٹی	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، وارنگل۔
19	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، رائے پور سوسائٹی	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، رائے پور۔
20	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، اگرتلہ سوسائٹی	قومی انسٹی ٹیوٹ آف تکنالوجی، اگرتلہ۔